بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام رکوع میں ہو تو شامل ہونے والا تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام صاحب رکوع میں ہوں، تو جس نے ابھی نماز شروع کی ہے وہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے گا یا نہیں؟

جواب

امام صاحب رکوع میں ہوں، تو آنے والا شخص اس طرح کھڑے کھڑے تکبیرِ تحریمہ کہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک نہ پہنچیں، پھر اگر وہ جانتا ہو کہ امام صاحب رکوع میں اتنا وقت لگاتے ہیں کہ وہ ثناء یعنی سبحانک اللھم آخر تک پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو سکتا ہے، تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے، کیونکہ ثنا پڑھنا سنت ہے، اس کے بعد دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور اگر یہ گمان ہو کہ ثنا پڑھنے کی صورت میں امام صاحب رکوع سے اٹھ جائیں گے، تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ نہ باندھے، بلکہ کھڑے کھڑے تکبیر تحریمہ کہہ کر فوراً دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے، کیونکہ ہاتھ باندھنا اس قیام کی سنت ہے، جس میں ٹھہر کر کچھ پڑھنا سنت ہو اور جس قیام میں ٹھہرنا نہیں ہوتا، اس میں سنت ہاتھ چھوڑنا ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس سوال کہ "جماعت رکوع میں ہو، تو مسبوق نمازی کو نیت کرکے اور تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھنا چاہیے، یا بے باندھے دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا چاہیے یا ایک ہی تکبیر اس کے واسطے کافی ہے یا کیا حکم ہے؟" کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "ہاتھ باندھنے کی تو اصلاً حاجت نہیں اور فقط تکبیرِ تحریمہ کہہ کر رکوع میں مل جائے گا، تو نماز ہوجائے گی، مگر سنت یعنی تکبیرِ رکوع فوت ہوئی، لہٰذا یہ چاہیے کہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے اور سبحانک اللھم پڑھنے کی فرصت نہ ہو یعنی احتمال ہو کہ امام جب تک سر اٹھالے گا، تو معاً دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور امام کا حال معلوم ہو کہ رکوع میں دیر کرتا ہے، سبحانک اللھم پڑھ کر بھی شامل ہوجاؤں گا، تو پڑھ کر رکوع کی تکبیر کہتا ہوا شامل ہو، یہ سنت ہے اور تکبیرِ تحریمہ کھڑے ہونے کی حالت میں کہنی تو فرض ہے، بعض ناواقف جو یہ کرتے ہیں کہ امام رکوع میں ہے، تکبیرِ تحریمہ جھکتے ہوئے کہی اور شامل ہو گئے، اگر اتنا جھکنے سے پہلے کہ ہاتھ پھیلائیں تو گھٹنے تک پہنچ جائیں، اللہ اکبر ختم نہ کرلیا، تو نماز نہ ہوگی، اس کا خیال لازم ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج7، ص 234-235، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "ہاتھ باندھنا سنت اس قیام کی ہے، جس کے لیے قرار ہو، کما فی الدر المختار وغیرھا من الاسفار (جیساکہ درمختار اور اس کے علاوہ بڑی کتابوں میں ہے)۔" (فتاوی رضویہ، ج9، ص194، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2357

تاریخ اجراء : 28ذوالحجۃ الحرام1446ھ/25جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net